**نظم کا عنوان: حمد**

**شاعر کا نام: حفیظ تائبؔ**

**خلاصہ:**

اس نظم میں شاعر نے خدائے بزرگ و برتر کی عظمت، اس کی قدرتِ کاملہ، اور کائنات کے بے شمار مظاہر کو نہایت دلنشین انداز میں بیان کیا ہے۔ وہ سوالیہ طرزِ بیاں اختیار کرتے ہوئے کائنات کے مختلف پہلوؤں کو خالقِ مطلق کی شان و شوکت کا آئینہ قرار دیتا ہے۔ شاعر کی نگاہ میں ربِ کائنات کا نظام ہر گوشۂ ہستی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور اس کی صدا ہر سمت گونجتی محسوس ہوتی ہے۔ شاعر عظیم الجثہ پہاڑوں کی ہیبت، آسمانوں پر بکھرتی روشنیوں کی لطافت، اور ستاروں کی ضوفشانی کو خدائے لَم یَزَل کے جمال و جلال کا مظہر سمجھتا ہے۔ اس کے بعد شاعر مالکِ ارض و سما کی حکمت کی گہرائیوں میں جھانکتے ہوئے کہتا ہے کہ کائنات کا ہر راز اس کی مشیت سے آشکار ہوتا ہے۔ کائنات کے ذرے ذرے میں اس کے وجود کی گواہی موجود ہے۔ آخر میں شاعر اپنی باطنی کیفیت کو آشکار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ فراق کا غم اس قدر شدید ہے کہ ہر سمت فراق کی تپش اور بے قراری محسوس ہوتی ہے۔

—پروفیسر جام عبدالرحمان